© rasailojaraid.com

اہلِ علم کے تاثرات اور قارئین کے خطوط

بسلسلہ مغفرتِ ذنب نمبر

مغفرتِ ذنب نمبر کے سلسلہ میں ہمیں علامہ جلال الدین نوری کے ایک مضمون کے علاوہ قارئین کرام کے تاثرات پر مشتمل متعدد خطوط موصول ہوئے ہیں ان میں سے چند اس بار شائع کئے جارہے ہیں دیگر انشاء اللہ آئندہ شماروں کی زینت بنیں گے۔

مدرسہ غوثیہ مہریہ لودھراں سے

حضرت علامہ مفتی سید ظفر علی شاہ صاحب تحریر فرماتے ہیں :

مجلہ فقہ اسلامی کا مغفرتِ ذنب نمبر باصرہ نواز ہوا۔ دو نشستوں میں مکمل پڑھا بارگاہِ رسالت ﷺ میں آپ کی یہ پسندیدہ کاوش زیور قبولیت سے آراستہ ہو چکی ہے۔ حضرت علامہ گردیزی صاحب مدظلہ نے مسئلہ کے ہر پہلو پر تحقیق کا حق ادا کر دیا ہے۔ علامہ گردیزی صاحب نے جس محبت و خلوص کے ساتھ آیت کے تمام پہلو اجاگر کئے وہ ان ہی کا حق ہے۔ مضمون پڑھتے ہوئے بار بار یہ حدیث وردِ زبان ہوگئی اللھم اید احسان بروح القدس

آپ نے سچ لکھا کہ حضرت علامہ گردیزی صاحب مدظلہ کے قلم سے علوم مہریہ جھلکتے نظر آتے ہیں۔

اہل سنت کے ممتاز محقق اور مؤلف و مصنف، عظیم دانشور، استاذ اور ادیب

حضرت علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری صاحب لکھتے ہیں :

فقہ اسلامی کا مغفرتِ ذنب نمبر موصول ہوا شاہ حسین گردیزی صاحب نے پونے تین سو صفحات کے اس مقالہ میں حضرت عطا خراسانی رحمۃ اللہ علیہ کی تفسیر آیتِ سورہ فتح کی تائید و حمایت کا حق ادا کر دیا ہے اور ان سے اختلاف کرنے والوں کا معقول و مدلل محاسبہ کیا ہے اور یہ ہر محقق کا جائز حق ہے۔ اس سے جلیل القدر تابعی اور امام المفسرین حضرت عطا خراسانی کے اخلاص کا بھی پتہ چلتا ہے اللہ تعالیٰ نے ایک فاضل محقق کو ان کی حمایت میں کھڑا کر دیا، ان کا تو نام بھی احترام سے لینے کی ضرورت محسوس نہیں کی جاتی تھی۔

☆ میں نے امام محمد سے بڑھ کر کوئی فصیح نہیں دیکھا (امام محمد بن ادریس شافعی) ☆

© rasailojaraid.com